(1)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صوفی مسعود لاثانی سرکار کافر اور منافق

قارئین کرام "نوری کرنیں" نامی کتاب "لاثانی فرقے" میں مستند ترین کتاب ہے۔ یہ کتاب ان کے پیر ومرشد صوفی مسعود احمد لاثانی کی کرامات اور فضائل وکمالات کے جھوٹے اور من گھڑت واقعات پر مشتمل ہے سراپا کذب اور ملمع سازی سے مملو ہے۔ اس کتاب کے متعلق ان کا عقیدہ ہے کہ یہ کتاب نبی کریم ﷺ اور حضرت حسین رضی اللہ تعالی عنہ کے حکم پر لکھی گئی ہے۔ بہرحال اس میں نماز باجماعت ادا نہ کرنے والوں کے بارے میں لکھا گیا ہے کہ:

باجماعت نماز نہ پڑھنے والوں کیلئے وعید۔۔۔کافروں اور منافقوں کا فعل

(نوری کرنیں، ص114)

اس کے بعد ایک حدیث نقل کی گئی اور اس کی تشریح میں لکھا کہ:

اس حدیث پاک میں نماز باجماعت ادا نہ کرنے والوں کو کافر اور منافق کہا گیا ہے گویا مسلمان سے یہ بات ہو ہی نہیں سکتی۔ (نوری کرنیں، ص115)

اور آگے ایک اور حدیث نقل کی کہ:

آدمی کی بدبختی کیلئے یہ کافی ہے کہ موذن کی آواز کو سنے اور نماز کو نہ جائے۔

(نوری کرنیں، ص115)

ان حوالوں سے مندرجہ ذیل امور واضح ہوئے کہ:

(۱) نماز باجماعت ادا نہ کرنے والا کافر ہے۔

(۲) منافق ہے۔

(۳) مسلمان سے اس قسم کا گناہ ہو ہی نہیں سکتا۔

(۴) ایسا شخص بدبخت ہے۔

اب آئے نماز باجماعت کے متعلق لاثانی انقلاب کے پیر ومرشد کا حال بھی معلوم کرلیں اس فرقے کی ایک کتاب "مخزن کمالات" ہے اس میں یہ لوگ اپنے پیر کی مدح سرائی میں ایک واقعہ لکھتے ہیں مگر حقیقت میں اپنے ہاتھوں سے اپنے پیر

(2)

کے چہرے سے صوفیت کا جعلی نقاب نوچ کر اس کا اصل چہرہ عوام کے سامنے ظاہر کر دیتے ہیں اور لکھتے ہیں کہ:

ایک آدمی جمعہ کے دن آیا۔ اس نے دیکھا کہ سرکار نے اپنے آستانہ عالیہ میں اکیلے ہی نماز جمعہ ادا کی۔ اور کہا یہ کیسا پیر ہے جو دوسروں کو تو نماز با جماعت کی تلقین کرتا ہے خود اکیلا نماز ادا کرتا ہے۔ اس کے بعد اس آدمی نے لنگر کھایا اور گھر چلا گیا۔ اس رات تقریباً چار، پانچ بجے کے قریب وہ آدمی آستانہ عالیہ پر آیا وہ بہت گھبرایا ہوا تھا۔ لوگوں نے پوچھا تمہارے ساتھ کیا مسئلہ پیش آیا تو اس نے اپنا واقعہ سنایا اور پھر کہا کہ جب میں گھر جا کر سویا ہوں تو کیا دیکھتا ہوں کہ میرے آقا رحمۃ اللعالمین حضور ﷺ تشریف لائے، آپ ﷺ کو دیکھتے ہی میرا دل باغ باغ ہو گیا، میں اپنے مقدر پر ناز کرنے لگا لیکن اگلے ہی لمحے میں نے جو سنا اس سے میری ساری خوشی خاک میں مل گئی، آپ ﷺ نے فرمایا تم کون ہوتے ہو لاثانی سرکار پر اعتراض کرنے والے، لاثانی سرکار نے تو کل نماز جمعہ ہمارے ساتھ پڑھی ہے روحانی طور پر (مخزن کمالات ص 122)

نوری کرنیں میں لکھا کہ جماعت سے نماز نہ پڑھنے والا کافر منافق بد بخت ہے اور یہاں خود واضح کر دیا کہ صوفی مسعود جماعت کا پابند نہیں وہ بھی جمعہ جیسے عظیم الشان اجتماع کا پس ثابت ہوا کہ صوفی مسعود:

(۱) منافق

(۲) کافر

(۳) بد بخت

(۴) بے دین ہے۔

اور ظاہر بات ہے کہ ایک کافر منافق بد بخت کبھی بھی نبی کریم ﷺ کا محبوب نہیں ہو سکتا لہٰذا خواب میں نبی کریم ﷺ کا تشریف لانا سراسر جھوٹا اور من گھڑت واقعہ ہے یوں لاثانی فرقے کے لوگ گستاخ رسول ﷺ اور کذاب بھی ہوئے۔۔۔

اوّل
آخر
ظاہر
باطن
یا فتاح
یا ودود
یا لطیف
یا مبدی
یا مقیت
یا مقسط
اللہ
نوری کرنیں

الصلوۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ
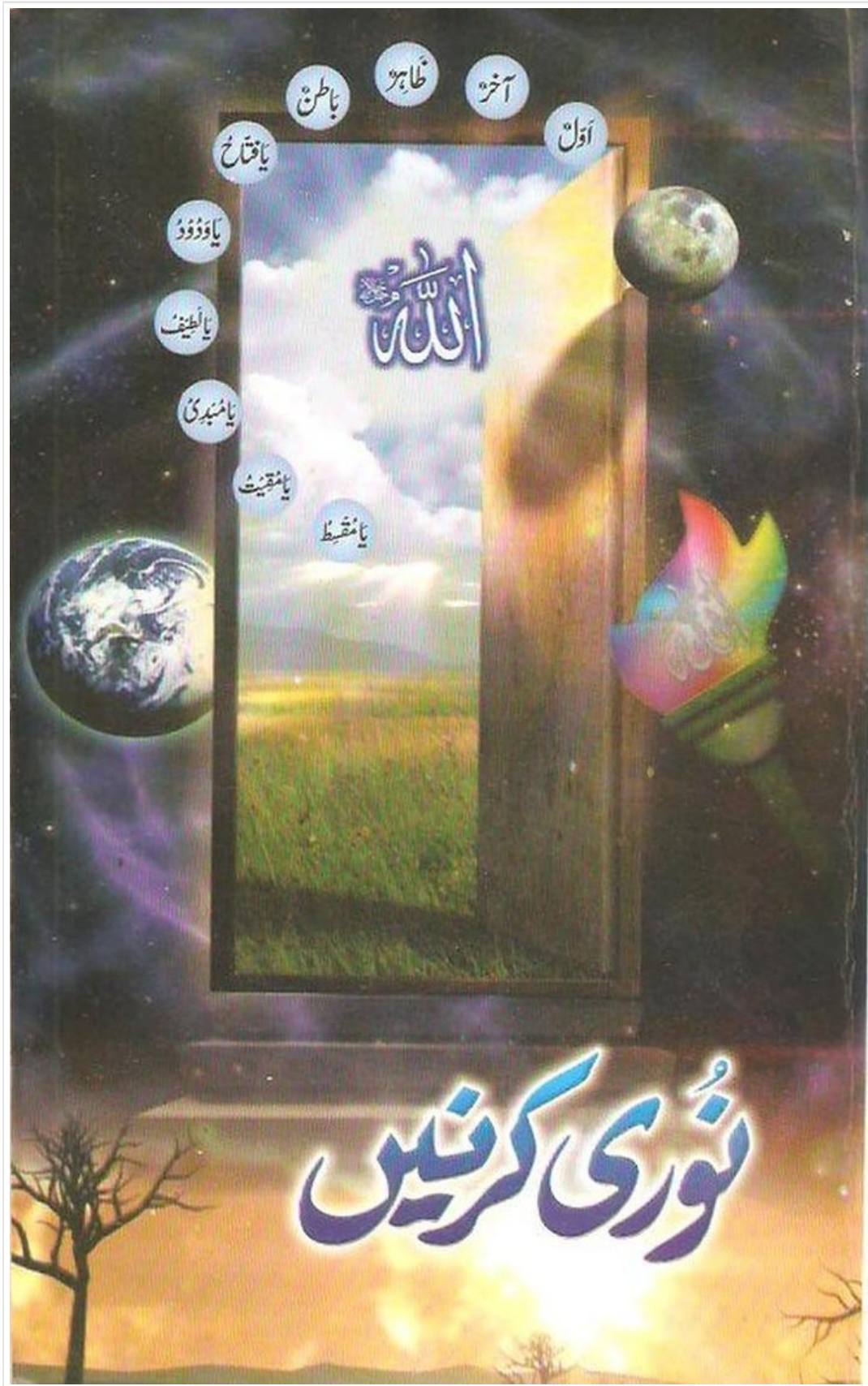
ہم اپنی اس کاوش کو

آقائے کل حضور رحمت اللعالمین ﷺ

اور حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام

کی بارگاہ عالیہ میں اپنے

پیرو مرشد محی سلطان قبلہ صوفی مسعود احمد صدیقی لاثانی سرکار

کے توسط سے پیش کرتے ہیں کہ جن کے حکم سے یہ کتاب

(مکمل)

نوری کرنیں

طالبین حق کیلئے مرتب کی گئی

مرتبین › رفاقت علی، محمد یامین، رانا محمد طاہر

درجات کی بلندی:۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے گھر سے وضو اور غسل کر کے مسجد کی طرف جاتا ہے تو ہر قدم پر ایک گناہ معاف ہوتا ہے اور دوسرے پر ایک درجہ بلند ہوتا ہے۔ (مسلم شریف)

حج کا ثواب:۔

حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ وہ جو اپنے گھر سے فرض نماز کیلئے نکلا اس کا اجر ایسا ہے جیسا حج کرنے والے محرم کا۔ (ابو داؤد)

عالم باعمل کے پیچھے نماز باجماعت پڑھنے کی فضیلت

نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے ایک نماز کسی پرہیزگار امام کے پیچھے پڑھی اس نے گویا بنی اسرائیل کے نبی کے پیچھے نماز پڑھی اور جس نے کسی عالم باعمل کے پیچھے نماز پڑھی۔ (فلاح دارین صفحہ ۱۴)

پانچ خوبیاں:۔

فلاح دارین میں درج ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں جو شخص ہمیشہ نمازیں جماعت سے پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے پانچ خوبیاں عطا کرے گا۔

1 ...... اس کی تنگدستی دور کرے گا۔

2 ...... عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا۔

3 ...... قیامت کے دن نامہ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔

4 ...... پل صراط میں تیز پرندکی طرح گذر جائے گا۔

5 ...... اللہ کریم اپنے علم وقدرت کے سبب بلا حساب اسے جنت میں داخل فرمائے گا۔

باجماعت نماز نہ پڑھنے والوں کیلئے وعید

کافروں اور منافقوں کا فعل:۔

حضرت معاذؓ بن انسؓ سے روایت کہ رسول کریم ﷺ کا ارشاد ہے "سراسر ظلم ہے کفر ہے اور نفاق ہے (اس شخص کا فعل) جو اللہ کے منادی (یعنی موذن) کی آواز سنے اور نماز کو نہ جائے"۔

اس حدیث پاک میں نماز باجماعت ادا نہ کرنے والوں کا کافر اور منافق کہا گیا گویا مسلمان سے یہ
ہو ہی نہیں سکتی۔

بختی کی علامت:۔

ایک حدیث میں درج ہے "آدمی کی بدبختی کیلئے یہ کافی ہے کہ مؤذن کی آواز سنے اور نماز کو نہ جائے"۔
میرے قبلہ صدیقی لاثانی سرکار نے ارشاد فرمایا نماز باجماعت سے دوسروں کو ترغیب ملتی ہے اسی لئے
جماعت کی فضیلت اکیلے نماز پڑھنے سے زیادہ ہے۔

خوشدلی اور عمدگی سے پڑھو:۔

آپ فرماتے ہیں نماز خدا تعالیٰ کے حضور عاجزی، انکساری اور ادب سے پورے ارکان کے ساتھ
چاہیے۔ نماز پڑھتے وقت نمازی یہ ذہن میں رکھے کہ گویا میں خدا کو دیکھ رہا ہوں۔ اگر ایسا نہ ہو سکے تو سمجھے
مجھے دیکھ رہا ہے۔ خدا کی عظمت کا خیال دل میں رکھے اور یہ جانے کہ میں بحیثیت مجرم اس کے حضور میں
کر کھڑا ہوں اور التجا کر رہا ہوں کہ وہ میرے قصور معاف فرما دے اور مجھے اپنی محبت اور معرفت عطا
سے بے نیاز ہو جائے کیونکہ نماز وہی قابل قبول ہوتی ہے جو حضوری قلب کے ساتھ ادا کی جائے۔
صادق نے فرمایا کہ جو شخص پانچوں نمازیں کامل وضو اور تعدیل ارکان یعنی پورے آرام اور خشوع و خضوع
گا یہ جان کر کہ یہ فرمان خداوندی ہے صرف اسی کی رضا کیلئے پڑھتا ہوں تو حق تعالیٰ اس کے وجود کو
کی آگ پر حرام کر دے گا (فلاح دارین) اللہ تعالیٰ ہم سب کی نمازوں میں خشوع و خضوع پیدا فرمائے
احکامات کی تعمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)۔
رضوان الحق مرزا نقشبندی (لاہور) سے بیان کرتے ہیں کہ ایک رات میں نے شہنشاہ اعظم حضور لاثانی
کے کرم سے عالم رویاء میں دیکھا کہ میں چارپائی پر لیٹا ہوا ہوں ایک بہت ہی خوبصورت عورت میرے
کر کھڑی ہو جاتی ہے۔ اس نے ہیرے جواہرات کے بنے ہوئے بہت خوبصورت زیورات پہنے ہوئے
اس سے پوچھتا ہوں کہ آپ کون ہیں؟ تو وہ مجھ سے کہتی ہے کہ میں نماز ہوں اور جو مجھے ادا کرے گا وہ
گا۔ اس نے فضائل نماز کے بارے میں اور بھی بہت باتیں بتائی۔ میں اس سے کہتا ہوں کہ جب
ہو تو مجھے جگا دینا۔ صبح تقریباً ساڑھے پانچ بجے وہی خوبصورت سی عورت آئی اور مجھے کہتی ہے اٹھو نماز
ہو گیا ہے۔ نماز ادا کرو اسی وقت میری آنکھ کھل جاتی ہے اور میں دیکھتا ہوں کہ واقعی وہ نماز کا ٹائم
جلدی اٹھ کر فجر کر نماز ادا کرتا ہوں۔

122

ایک مرتبہ کا واقعہ ہے کہ جمعہ کا دن تھا آستانہ عالیہ پر دور دراز سے آنے والے
لوگوں کا ایک جم غفیر تھا اور آپ سرکار آنے والوں کے مسائل سماعت فرما رہے تھے۔ جب ظہر کا
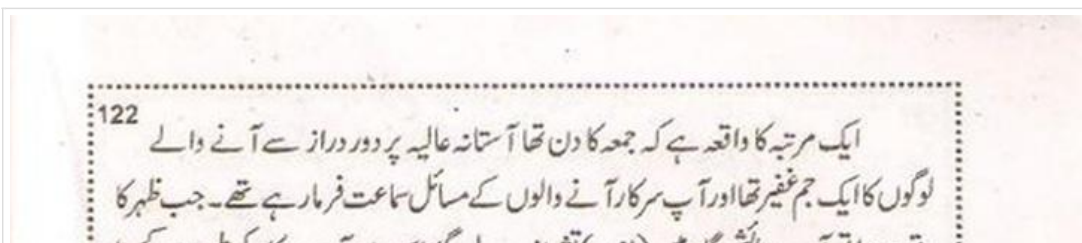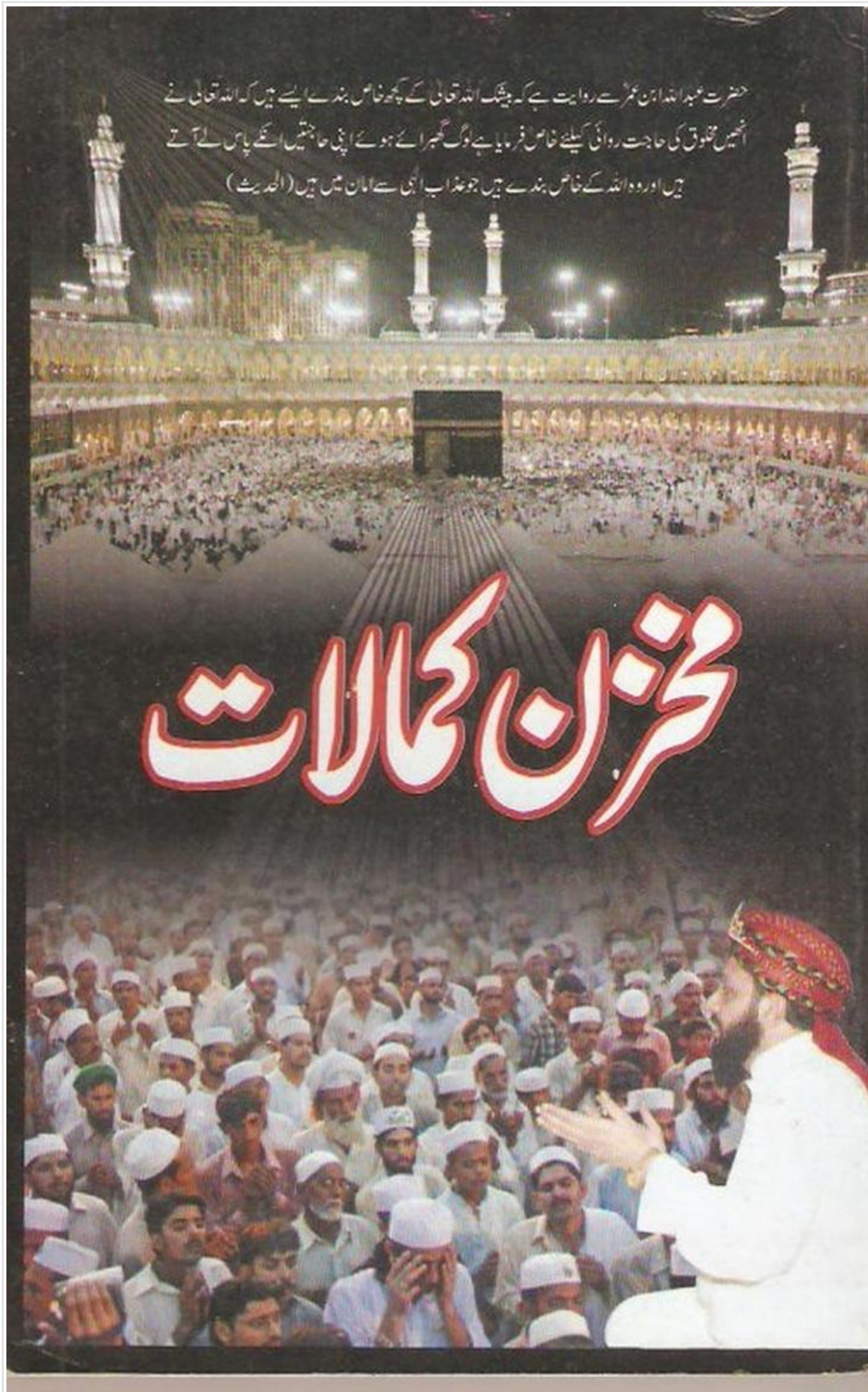
[illegible] تشریف لے گئے اس دن آپ سرکار کی طبیعت کچھ نا
ساز تھی تھوڑی دیر بعد اذان ہوئی اور آستانہ عالیہ پر ہی بنی ہوئی مسجد میں نماز جمعہ کیلئے جماعت
کھڑی ہوگئی طبیعت کچھ اتنی زیادہ ناساز ہوئی کہ آپ نمازِ جمعہ کیلئے بھی باہر تشریف نہ لا سکے اور
گھر میں اکیلے ہی نمازِ جمعہ ادا کر لی۔ اس دن آستانہ عالیہ پر ایک آدمی ایسا بھی آیا ہوا تھا جو مرید
نہیں تھا اور شاید پہلی مرتبہ آیا تھا۔ اسے سرکار کی ناساز طبیعت کا کچھ علم نہ تھا۔ اس نے صرف یہ
دیکھا کہ آپ سرکار نے نمازِ جمعہ جماعت کیساتھ ادا نہیں کی۔ اس نے اس بات کا اظہار کسی سے
نہیں کیا لیکن اپنے دل میں سوچنے لگا کہ یہ کیسے پیر صاحب ہیں کہ نماز باجماعت ادا نہیں کی خود
دوسروں کو نماز باجماعت کی تلقین کرتے ہیں اس کے بعد اس نے لنگر وغیرہ کھایا اور گھر چلا گیا

آستانہ عالیہ کے گیٹ پر موجود نگران بتاتے ہیں کہ اس رات تقریباً چار، پانچ بجے
کے قریب وہ آدمی آستانہ عالیہ پر آیا وہ بہت گھبرایا ہوا تھا اور یوں گمان ہوتا تھا گویا وہ کسی سے
جان بچا کر بھاگتا ہوا آیا ہو۔ وہ آتے ہی کہنے لگا! سرکار صاحب کہاں ہیں؟ خدا کیلئے مجھے سرکار
سے ملوادو۔ مجھے ان سے معافی دلوادو۔ میری توبہ! میں آئندہ ایسا خیال بھی دل میں نہیں لاؤنگا
وغیرہ وغیرہ۔ وہ مسلسل سرکار سے ملنے اور ان سے معافی مانگنے پر اصرار کیئے جا رہا تھا اور رو رہا
تھا۔ خادمین نے اس سے پوچھا کہ تم اتنی صبح سویرے کیوں آئے ہو۔ تمہارے ساتھ کیا مسئلہ
پیش آیا تو اس نے اپنا واقعہ سنایا اور پھر کہا کہ "جب میں گھر جا کر سویا ہوں تو کیا دیکھتا ہوں کہ
میرے آقا رحمۃ اللعالمین حضور نبی کریم ﷺ تشریف لائے آپکو دیکھتے ہی میرا دل باغ باغ ہو
گیا میں اپنے مقدر پر ناز کرنے لگا لیکن اگلے ہی لمحے میں نے جو سنا اس سے میری ساری خوشی
خاک میں مل گئی آپ سرکار نے فرمایا "تم کون ہوتے ہو لاثانی سرکار پر اعتراض کرنے والے
لاثانی سرکار نے تو کل نمازِ جمعہ ہمارے ساتھ پڑھی ہے۔" (روحانی طور پر) سبحان اللہ!

اس کے فوراً بعد آپ تشریف لے گئے اور مجھے معافی کا موقع بھی نہیں ملا کہ میں
انکے قدموں میں گر کر ان سے معافی مانگتا۔ اس کے ساتھ ہی میری آنکھ کھل گئی میں بہت
پریشان ہوا اور زار و قطار رونے لگا۔ بے چینی بڑھتی گئی کسی پل چین نہیں آتا تھا۔ جب رہا نہ گیا تو
صبح ہونے کا بھی انتظار نہیں کیا اور آستانہ عالیہ چل دیا تا کہ جتنی جلدی ہو سکے آپ سے معافی
مانگ لوں۔ میری توبہ! میں آئندہ ایسا خیال ہرگز دل میں نہ لاؤنگا پھر جب حضرت لاثانی سرکار

Sufi Masood Lasani Sarkar Kafir Aur Munafiq